کتاب نما

سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی مہک، بلوچستان میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: سیرت اکادمی بلوچستان (رجسٹرڈ) ۲-۲۷-اے، اوبلاک ۳، شیبانٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ صفحات: ۳۶۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

ڈاکٹر انعام الحق طویل عرصے تک درس و تدریس سے وابستہ رہے ہیں۔ اب زیادہ تر ان کی توجہ تحقیق و تصنیف کی طرف ہے۔ بلوچستان کے بارے میں ان کی بیس سے زائد تصانیف منظر عام پر آ چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں بلوچستان کے براہوی، بلوچی، پشتو اور اردو نعت گو شعرا کا تفصیلی تذکرہ اور تعارف، تصانیف اور ان کے اہم اشعار کا انتخاب شامل ہے۔ کتاب میں دینی مدارس کا ذکر بھی ملتا ہے۔

پیش لفظ میں قرآن و حدیث کی چند تعلیمات کا خلاصہ دیا گیا ہے۔ بعدازاں سرزمین بلوچستان کے حوالے سے بعض تاریخی معلومات اور شعرا کا فارسی کلام شامل ہے۔ اگر براہوی اور بلوچی کے اشعار بھی آ جاتے تو بہتر تھا۔ پانچویں باب میں اردو میں نعت کے مجموعوں مثلاً "مثنوی صحیفہ فطرت" یا "فخر کونین" کا تعارف ہے۔ اس کے بعد پچاس ساٹھ شاعروں کے نعتیہ کلام کا انتخاب ہے، مگر نہ تو شاعر کا تعارف ہے، نہ اس کا دور، نہ محاسن و معائب کلام۔ ص ۳۲۷ سے ۳۳۶ تک مصنف موصوف کی اپنی سوانح عمری اور نمایاں تصنیفات کا تذکرہ ہے۔ یہ کتاب تاریخ، تحقیق، تنقید اور انتخاب شاعری کا مجموعہ ہے۔ اگر تمام تر توجہ تاریخی پہلو یا پھر ادبی پہلو پر مرکوز رہتی تو کتاب زیادہ وقیع محسوس ہوتی۔ کہیں کہیں کتابت کی ناہمواری کھٹکتی ہے۔ سیرت اور بلوچستان کے حوالے سے بہرحال یہ ایک معلومات افزا کتاب ہے۔ (محمد ایوب منیر)

National Security and Development Strategy [قومی سلامتی اور ترقیاتی حکمت عملی]، ارشد زماں۔ ناشر: انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ، اسلام آباد۔ صفحات: ۹۴۔ قیمت: درج نہیں۔

مصنف ملک و قوم کا درد رکھنے والے ایک بیوروکریٹ ہیں۔ کتاب میں دفاع پاکستان کے مختلف پہلوؤں خصوصاً معاشی پہلو سے بحث کی گئی ہے۔ ان مباحث کی بنیاد مصنف کے وہ لیکچر ہیں جو انھوں نے ۱۹۸۸ میں نیشنل ڈیفنس کالج میں دیے۔